آدابِ سفر اور آداب لباس، آدابِ ملاقات، آداب سوال، آدابِ صوفیا، بوقتِ مصیبت و نزولِ آفت وغیرہ امور پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

کتاب کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ہر زیرِ بحث امر کی سب سے پہلے قرآن مجید، پھر حدیث رسولِ اکرم اور پھر اقوالِ صحابہ اور اقوالِ بزرگانِ دین سے وضاحت کی گئی ہے۔ اس کتاب کی اہمیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ برصغیر پاک و ہند کے مشہور بزرگ حضرت خواجہ سید محمد الحسینی المعروف خواجہ بندہ نواز گیسو دراز نے عربی و فارسی زبانوں میں اس کی چار شرحیں لکھیں۔

کتاب کا اردو ترجمہ مکتبہ المعارف کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ، جلد، سرورق دیدہ زیب۔

خزینۃ الاصفیا (جلد اول - اردو ترجمہ)
مفتی غلام سرور لاہوری۔
ترجمہ: مفتی محمود عالم ہاشمی اور علامہ اقبال احمد فاروقی۔
ناشر: مکتبہ المعارف۔ گنج بخش روڈ، لاہور
صفحات: ۳۲۸، مجلد۔ خوب صورت سرورق۔ قیمت: پندرہ روپے۔

مکتبہ المعارف کی مطبوعات میں سے خزینۃ الاصفیا کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ یہ کتاب لاہور کے مشہور عالم و مصنف مفتی غلام سرور کی تصنیف ہے جو ۱۸۳۷ء (۱۲۴۴ھ) کو پیدا ہوئے ۱۸۹۰ء (ذی الحجہ، ۱۳۰۷ھ) کو فوت ہوئے۔ اس کتاب میں انھوں نے ایک ہزار سے زائد صوفیائے کرام اور علمائے عظام کا تذکرہ قلم بند کیا ہے۔ اس میں پنجاب کے صوفیائے کرام کا بالخصوص تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔ اصل کتاب فارسی زبان میں ہے جو نایاب ہے۔ اب اس کا اردو ترجمہ مکتبہ المعارف نے شائع کیا ہے۔ ترجمہ پوری کتاب کا ہو چکا ہے۔ پہلا حصہ جو اشاعت کی منزل سے گزر چکا ہے، ۱۸۰ صوفیا و علما کے حالات پر مشتمل ہے۔ کتاب نہایت دلچسپ ہے۔ پڑھتے وقت یوں معلوم ہوتا ہے کہ قاری بزرگانِ دین کی صحبت میں بیٹھا ہے اور ان کے افکار و ارشادات سے مستفیض ہو رہا ہے۔ اس قسم کی کتابوں کو مطالعہ میں رکھنا اور اپنے بزرگوں کے حالات سے باخبر رہنا انتہائی ضروری ہے۔ کتاب کے آغاز میں مترجم کی طرف سے ایک مبسوط مقدمہ بھی ہے، جو مصنف کے بارے میں بہت سی معلومات کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔